

سوال نمبر 2- درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجئے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی

15 نمبر

دیجئے اور فقط ایک عنوان دیجئے:

"ابردل کھول کر برسائے، چھوٹے چھوٹے دریاؤں میں بھی پانی چڑھ آیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایسا جل تھل ہوا کہ سبھی تر دامن ہو گئے۔ دولت کا سیلاب آیا اور قناعت کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے گیا۔ علم و دانش دریا برد ہوئے اور ہوش و خرد مئے ناب میں غرق۔ دن ہوا و ہوس میں کٹنے لگا اور رات ناؤ نوش میں۔ دن کی روشنی اتنی تیز تھی کہ آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ رات کا شور اتنا بلند تھا کہ ہر آواز اس میں ڈوب گئی۔ کارواں نے راہ میں ہی رنجت سفر کھول دیا۔ لوگ شاد باد کے ترانے گانے لگے، گرچہ منزل مراد ابھی بہت دور تھی۔ زندگی نے یہ منظر دیکھا تو کہیں ڈور نکل گئی۔ نہ کسی کو اس کا یارا تھا نہ کسی کو اس کا سراغ۔ یہ قحط الزّجال میں اہل زمین کا حال تھا۔ دل گرفتگی نے کہا ایسی شادابی اس ویرانی پر قربان جہاں ماورایام کی ساری دخترانِ آلام موجود ہوں مگر وبائے قحط الزّجال نہ ہو۔ اس وبا میں آدمی کا یہ حال ہو جاتا ہے کہ مردم شماری ہو تو بے شمار، مردم شناسی ہو تو نایاب۔"

عنوان: موجودہ دور کی صورت حال

دولت نے انسان کا دامن ایسے بھر دیا کہ وہ قناعت  
 علم و دانش اور پروٹیکشن و حواس سب کو لے ڈوبی  
 دن کی روشنی نے آنکھوں کو خیرہ اور رات کی  
 آواز نے لر آواز کو اپنے اندر سمجھ لیا۔ مسافروں نے  
 منزل تک پہنچنے سے پہلے سب اعلان ہو گیا۔ زندگی کو  
 ہمیں دور چلی گئی۔ دل نے بھی اس حالت پر افسوس  
 لیا ہے۔ ہمال کو بگڑا پارہ ہو گیا۔ انسانیت  
 تہ تیو۔

عبارت کے الفاظ: 175

تلخیص کے الفاظ: 55

تلخیص شدہ الفاظ: 65

it is better title and self defining good

متبادل عنوان :- موجودہ دور کی افزائشی